UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

FIRST LANGUAGE URDU **3247/02**

Paper 2 Texts

May/June 2005

1 hour 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen on both sides of the paper.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

You must answer **two** questions, **either** Questions 1 and 4 **or** Questions 2 and 3.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.
At the end of the examination, fasten all your work securely together.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔

صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔

جواب لکھنے کے لیے مہیا کی گئی علیٰحدہ کاپی پر اپنا جواب اردو میں تحریر کریں۔

اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

دو سوالات کے جوابات لکھیں۔ یا سوال نمبر **1** اور **4** یا سوال نمبر **2** اور **3**

اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کر دیں۔

This document consists of **3** printed pages and **1** blank page.

SP (SJF3378) S83017/2
© UCLES 2005

UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE
International Examinations

[Turn over

Poetry

Question 1

آہ کو چاہیے اک عُمر ، اثر ہونے تک
کون جیتا ہے تری زُلف کے سر ہونے تک

دامِ ہر موج میں ہے حلقہ صد کامِ نہنگ
دیکھیں کیا گزرے ہے قطرہ پہ گہر ہونے تک

عاشقی صبر طلب اور تمنا بے تاب
دل کا کیا رنگ کروں خونِ جگر ہونے تک

ہم نے مانا کہ ، تغافل نہ کروگے لیکن
خاک ہوجائیں گے ہم ، تم کو خبر ہونے تک

پرتوِ خُور سے ، ہے شبنم کو ، فنا کی تعلیم
میں بھی ہوں ، ایک عنایت کی نظر ہونے تک

یک نظر بیش نہیں ، فرصتِ ہستی غافل
گرمیِ بزم ، ہے اِک رقصِ شرر ہونے تک

(ا) شاعر کا نام لکھیں [1]

(ب) غزل کے دوسرے شعر کی تشریح کریں نیز شعر میں پوشیدہ مطلب کی وضاحت بھی کریں۔ [6]

(ج) غزل کے تیسرے شعر کی تشریح کریں۔ [3]

(د) غزل کے چوتھے اور پانچویں شعر کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ شاعر نے محبت میں فنا کی تعلیم کو کیسے بیان کیا ہے۔ [10]

(ر) مندرجہ ذیل تراکیب کو اپنے الفاظ میں واضح کیجئے۔
زلف کے سر ہونے تک ۔ پرتوِ خُور۔ عنایت کی نظر۔ فرصتِ ہستی۔ رقصِ شرر [5]

Question 2

نظیر اکبرآبادی کی شاعری اُن کے دور کی سیاسی افراتفری، معاشی بدحالی اور اخلاقی قدروں کی پامالی کی آئینہ دار ہے۔
اُن کی نظم ''اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے'' کے حوالے سے بیان کریں۔ [25]

© UCLES 2005

Prose

Question 3

بات ایک ہی تھی صرف الفاظ بدلے ہوئے تھے۔ مگر ہیر پھیر سے معنی نہیں بدل جاتے۔ بابا کہاں تھا اس کی نہ مجھے خبر تھی نہ ماں کو، مگر مجھے اتنا یقین تھا کہ وہ جہاں کہیں بھی ہوگا، اب تک اس کا غصہ ٹھنڈا ہو چکا ہوگا، اور وہ ضرور سوچ رہا ہوگا کہ یہ میں نے کیا کیا۔ اس کا ضمیر اسے ملامت کر رہا ہوگا۔ غیرت کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر اب پرسکون ہو چکا ہوگا۔ اور اس کی انا اس کی پشتو نیت۔۔۔ ہو سکتا ہے اب تک وہ بھی مثبت سوچ میں بدل گئی ہو۔

ہمارا گاؤں عزیزوں کا گاؤں کہلاتا ہے بڑے بڑے معاملات عزیزوں کے جرگے میں حل کئے جاتے ہیں ایک بار پھر عزیزوں نے سر جوڑ لیے۔ ایک بڑے جرگے کیلئے چھوٹے چھوٹے جرگے تیار کرنے لگے اور آخر ایک ماہ کی سرگوشیوں اور سر جوڑنے والوں کی کوششوں سے ان چھوٹے جرگوں نے بابا کا پتہ لگا لیا اور پھر صلح کی راہ نکالنے میں لگ گئے۔ جب سے یہ واقعہ ہوا تھا، ماں کا رویہ میرے ساتھ بدلا بدلا سا تھا۔ اس کے دل میں جو خوف موجود تھا اس واقعہ کے بعد بڑھتا گیا اور مجھ سے محبت بھی، وہ مجھے زیادہ توجہ دینے لگی، میرا زیادہ خیال رکھنے لگی۔ عجیب بے سروپا سی باتیں کرتی کبھی تقدیر کی بات کرتی تو کبھی حالات سے سمجھوتہ کرنے کا ذکر کرتی۔ کچھ بے ربط اور غیر واضح سی نصیحتیں کرتی۔ کبھی کبھی ایسی نظروں سے دیکھتی جیسے میں سمندر میں ڈوب رہی ہوں اور وہ ساحل پر کھڑی بے بسی سے تماشہ دیکھ رہی ہے۔

آج ہمارے گھر بہت سے رشتہ دار جمع ہوئے سب کی نظریں بدلی بدلی سی تھیں۔ سب کی آنکھوں میں بے بسی اور چہروں پر مظلومیت کے سائے تھے۔ شاید آج ہونے والے جرگے کا اثر تھا مگر میں سوچ رہی تھی آج تو جرگے میں فیصلہ ہونا ہے۔ اب دونوں خاندانوں میں صلح ہو جائے گی یہ تو خوشی کا مقام ہے، پھر سب لوگ اتنے خوف زدہ کیوں ہیں لیکن میں نادان تھی اس لئے سمجھ نہ سکی۔ مجھے تو اس وقت سب کے چہروں پر چھائی ہوئی زردی اور مردنی کی وجہ کا پتہ چلا جب جرگے نے اپنے فیصلے کی شرائط کا اعلان کیا۔

اور میرا باپ جس کے غصے کی چنگاریاں اب تک ٹھنڈی پڑ چکی تھیں اور غیرت کے سمندر کی موجیں بھی اب ساحل کی گرم ریت میں جذب ہو چکی تھیں اس نے جرگے کی تمام شرائط مان لیں۔ اعلان ہوا ”ایک لاکھ روپیہ اور ایک لڑکی“۔

کسی نے آواز لگائی۔ ”مگر گل میر کے تو دونوں لڑکے مارے گئے ہیں اب یہ لڑکی۔۔۔۔“

دوسرے نے اس کی بات ختم ہونے سے پہلے جواب دیا ”جرگے کا فیصلہ ہے ایک لاکھ روپیہ اور لڑکی گل میر کو دیے جائیں اب یہ اس کی مرضی کہ وہ ان کا کیا کرتا ہے“۔ کسی طرف سے تیسری آواز آئی، ”گل میر بھی تو رنڈوا ہے۔۔۔۔“

میری چیخ تو حلق میں پھنس کر رہ گئی مگر ماں نے ایک دل دوز چیخ مار کر مجھے سینے سے لگا لیا۔

(ا) افسانہ ”میرا باپ“ میں جرگہ اپنی دانست میں انصاف کر کے عورت پر ظلم کرنے میں برابر شریک ہے اپنی رائے کا اظہار کریں۔ [12]

(ب) اسماعیل گوہر نے ”میرا باپ“ میں کردار نگاری کی بہترین مثال پیش کرتے ہوئے لڑکی کے کردار کی بہت خوبصورتی سے تصویر کشی کی ہے بحث کیجئے۔ [13]

Question 4

جمال ابرو نے اپنے افسانے ”مانگ“ میں عورت کی مظلومیت کو بے ساختہ انداز میں پیش کیا ہے اپنی رائے کا اظہار کریں اور بتائیں کہ کیا آجکل کے دور میں بھی اس تہذیب کی جھلک نظر آتی ہے؟ مثال سے واضح کریں۔

[15 + 10 = 25]

© UCLES 2005

BLANK PAGE

Copyright Acknowledgements:

Question 1 © Saleem Akhtar; *O LEVEL SHAEEREE BAMA TARUF TASHREEH FARHANG*, Sang-e-Meel Publications.
Question 3 © Ismail Gohan; ‘Meera Baap’; *PAKISTANI KAHANIAN*, Sang-e-Meel Publications.

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.